بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپس کے لڑائی جھگڑے اور بدظنیاں ختم کریں۔ ہمیں ذاتیات کے بجائے آپس میں اتفاق اور اتحاد پیدا کر کے ایک اکائی بننا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 13 مئی 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ التوبہ کی آیت 18 اور سورۃ الحج کی آیت 42 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سویڈن کو آج اپنی دوسری مسجد بنانے کی توفیق ملی۔ یہاں کی چھوٹی سی جماعت کے لئے یہ ایک بڑا منصوبہ تھا۔ اس کے لئے مالی قربانی کرنے والے مرد و خواتین اور بچوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی مثال قائم کی ہے۔ فرمایا کہ اس مسجد کی تعمیر اور اس کے ساتھ دو کمروں کی رہائش، دفاتر اور لائبریری وغیرہ پر تقریباً 37 ملین کرونز یعنی 3 ملین پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں اور مربی ہاؤس اور کچن وغیرہ بھی بنا ہے، ہال کی فنشنگ ابھی ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کا خیال ہے کہ 8 سے 10 ملین کرونز مزید خرچ ہوں گے۔ رضاکاروں اور والنٹیئرز نے دن رات کام کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مالی قربانی کرنے والوں اور ان لوگوں کو بہترین جزا دے۔ (آمین)۔ بڑی خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ علاقے کے لوگ اور میڈیا کے نمائندے بھی اس کی تعریف کر رہے ہیں۔ قربانی کی روح اور جوش و جذبے کا اظہار جس طرح بچوں اور بڑوں نے کیا، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی چند مثالیں پیش کیں اور فرمایا کہ اس مسجد کی تعمیر کا منصوبہ 1999ء میں شروع ہوا تھا۔ یہ قطعہ زمین ایک ٹیلے پر اور نمایاں جگہ پر واقع ہے۔ مین ہائی وے یہاں قریب سے گزرتی ہے اور ناروے اور سویڈن کو پورے یورپ سے ملاتی ہے اور اسی طرح ناروے اور سویڈن کے تمام بڑے شہروں کو بھی ملاتی ہے اللہ کرے کے ہر احمدی مسجد کا حق بھی ادا کرے۔ اور دعوت الی اللہ کے ذریعے یہ مسجد ہمیشہ توحید پھیلانے کا ذریعہ بنی رہے۔ اس کمپلیکس کا کل رقبہ 2 ہزار 353 مربع میٹر ہے۔ 5 عمارات پر مشتمل ہے۔ مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ اوپر نیچے دو ہالز ہیں۔ ہر ایک میں پانچ پانچ سو افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ اسی طرح سپورٹس ہال میں 700 نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس طرح کل 1700 لوگ بیک وقت اکٹھے نماز ادا کر سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب یہاں کے افراد جماعت کا فرض ہے کہ اپنی تعداد بڑھائیں۔ اسلام کے بارے میں یہاں کے لوگوں میں جو غلط فہمیاں ہیں انہیں دور کریں۔ انہیں توحید کی طرف لائیں، انہیں اللہ تعالیٰ کے قریب لائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہو گئی تو سمجھو کہ وہاں جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ فرماتے ہیں کہ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے، فرمایا کہ اتفاق، اتحاد، پیار اور محبت میں بڑھیں، ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر کے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائیاں، جھگڑے اور بدظنیاں ختم کریں۔ ہمیں ذاتیات کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ نماز میں جو جماعت کا ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے۔ ایک مومن کے روحانی انوار دوسرے میں سرایت کرتے ہیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مسجد کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مسجد کی تعمیر کے بعد اب ہمارا اصل کام شروع ہوا ہے۔ ہم نے عبادت کا حق ادا کرنا ہے۔ فرمایا کہ اس کی تعمیر کی شکر گزاری آپس میں پہلے سے بڑھ کر پیار اور محبت کے اظہار سے بھی ہم نے کرنی ہے۔ پہلے سے بڑھ کر اپنے نمونے دینی تعلیم کے غیروں کو دکھانے ہیں۔ پس اس مسجد کے ظاہری حسن کو روحانی حسن میں بدل دیں اور اس تسلسل کو قائم رکھنے کا عہد کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کے جو آیات میں نے شروع میں تلاوت کی ہیں۔ ان میں سے پہلی آیت میں یہی فرمایا گیا ہے کہ مسجد بنانے کا مقصد اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور ایمان اس وقت کامل ہوتا ہے جب انسان ہر قسم کے شرک سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔ پھر آخرت پر ایمان ہے۔ متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے مقابلہ میں اخلاق فاضلہ میں ترقی کرو۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاؤ۔ فرمایا کہ حقیقی مومن نمازوں کے قیام کے ساتھ لازماً اپنے اعمال کو پاک کرنے کی بھی فکر کرے گا۔ فرمایا کہ نظام جماعت ہر صاحب نصاب کو زکوٰۃ ادا کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے زکوٰۃ کا خلافت کے نظام سے بھی گہرا تعلق ہے۔ فرمایا کہ دین کو تمکنت اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے ہی ملنی تھی اور ملی ہے۔ فرمایا کہ دوسری آیت جو تلاوت کی گئی تھی اس میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا ذکر کیا ہے جن کو اللہ تعالیٰ جب تمکنت عطا فرماتا ہے تو وہ جن خصوصیات کے حامل بنتے ہیں ان میں قیام نماز، زکوٰۃ کی ادائیگی، نیک باتوں کو پھیلانا اور بری باتوں سے روکنا بھی ہے۔ آج جماعت احمدیہ ہی ہے جس میں خلافت کا وہ نظام جاری ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلا رہا ہے، جو مسجد بنا رہا ہے اور یہ چیز تمکنت کا باعث ہے۔ یعنی جو اسلام کی تعلیم کو پھیلا کر دین کی عزت اور وقار قائم کر رہا ہے اور دین کو طاقت مل رہی ہے۔ پس ہر احمدی اپنے عہد کو پورا کرتے ہوئے اپنی سوچوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی ہر وقت کوشش کرتا رہے۔ اللہ کرے کہ ہم ان باتوں کو سمجھنے والے ہوں۔ آمین

نوٹ: جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ آج سے (20 تا 22 مئی) مجلس انصار اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع کا آغاز ہو رہا ہے Kalbach Sport Halle فرنکفرٹ میں، لہٰذا تمام انصار سے اپنے اجتماع میں لازمی شرکت کی درخواست ہے۔ اسی طرح 20 سے 30 مئی عشرہ تربیت کا انعقاد ہو رہا ہے۔ براہ کرام افراد جماعت تک اس عشرہ کی معلومات پہنچائیں۔ جزاکم اللہ

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی